13521 ـ كيا غيرمسلم كواسلام كى مكمل تفصيل بتائ جائے گى

سوال

كيا مسلمان نوجوان كا كسى بهى غيرمسلم كواسلام كى مكمل تفصيل بتانا صحيح ہو ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جى ہاں غيرمسلم كواسلام كى سارى تفصيل بتائ جائے گى ، ليكن يہ حكمت نہيں كہ اسے سارى تفصيل ايک ہى دفع بتادى جائے ، اس ليے دعوت دينے والے كے ليے ضرورى ہے كہ وہ حكمت سے كام ليتا ہوا سب سے اہم چيزكا اسے تعارف كروائے اوراسے دعوت دين ميں اوليات كوسمجهتے ہوئے دعوتى كام كرنا چاہيے ، جيسے كہ مندرجہ ذيل حديث ميں بيان كيا گيا ہے :

ابن عباس رضي الله تعالى عنهما بيان كرتے ہيں كہ جب نبى اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے معاذ رضي الله تعالى عنہ كويمن بهيجا تونبى صلى اللہ عليہ وسلم نے انہيں فرمايا :

(آپ اہل كتاب كى ايک قوم سے پاس جارہے ہيں توسب سے پہلے انہيں اللہ تعالى كى عبادت كى دعوت دينا ، اگرانہوں نے اس كا اقرار كرليا توپهران كے علم ميں يہ لائيں كہ اللہ تعالى نے دن رات ميں ان پرپانچ نمازيں فرض كيں ہيں ، اگروہ اسے تسليم كرليں توپهرانہيں يہ بتائيں كہ اللہ تعالى نے ان پرزكاۃ فرض كى ہے جومالداروں سے لے كر غرباومساكين كودى جائے گى ، اگر وہ اس ميں بهى آپ كى بات مان ليں توان سے زكاۃ لے لواورلوگوں كے اچهے اوربہتر اموال سےبچو) صحيح بخارى حديث نمبر (1458) صحيح مسلم حديث نمبر (19) ۔

تومسلمان كے ليے اسلام كى دعوت دينے ميں شرط يہ ہے كہ وہ جس كى دعوت دے رہا ہے اس كے پاس اس كا علم ہونا ضرورى ہے ، تا كہ وہ كہيں دعوت كے دوران غلطى نہ كربيٹهے اس كى دليل اللہ تعالى كا فرمان ہے :

آپ كہہ ديجئے ميرى راہ يہى ہے ، ميں اورميرے متبعين اللہ تعالى كى طرف پورے يقين اوراعتماد كے ساتھ بلا رہے ہيں اوراللہ تعالى پاک ہے اور ميں مشركوں ميں سے نہيں يوسف (108) ۔

اوربصيرت اس معرفت كوكہتے ہيں جس كے ساتھ حق وباطل كے درميان تميز ہوسكے ۔ ا ھ امام بغوى رحمہ اللہ كى كلام ديكهيں تفسير بغوى (4/ 284)

اورابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نے اس آیت کی تفسیر میں کہا ہے :

اللہ تبارک وتعالی اپنے بندے اورجنوں انسان کی طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوحکم دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو یہ بتا دیں کہ یہی میرا راستہ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کی سنت و راستہ اورطریقہ ہے ، اوروہ دعوت الی اللہ ہے کہ اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئ معبود برحق نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے ۔

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کی طرف بصیرت ویقین اورشرعی و عقلی دلائل کے ساتھ دعوت دیتے ہیں ۔ ا ھ تفسیر ابن کثیر (4/422) ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اسلام کی دعوت دینا واجب اورفرض ہے ، ہمارے علماء رحمہم اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

ہرمسلمان مرد عورت پرفرض ہے کہ وہ چارمسائل کا علم رکھے :

پہلا :

علم ، یہ ہے کہ بندہ اپنے رب اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم اوردین اسلام کی دلائل کے ساتھ معرفت رکھتا ہو ۔

دوسرا :

اس علم پرعمل ، یعنی جواس علم کا تقاضا ہے اس پرعمل کرنا ۔

تیسرا :

اس علم کی دعوت ۔ یعنی اس نے جوکچھ علم حاصل کیا اس کی لوگوں کوبھی دعوت دے ۔

چوتھا :

اس پرجواذیت آئے اس پر صبر کرنا ۔ یعنی علم حاصل کرنے اوراس پر عمل کرنے اورجوکچھ علم حاصل کیا اس کی دعوت دینے میں جوبھی اذیت آئے اس پرصبر کیا جائے ۔

ان چارمسائل کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

عصرکے وقت کی قسم ، بلاشبہ یقینا انسان سراسر نقصان میں ہے ، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ کیے اورجنہوں نے آپس میں حق کی وصیت کی اورایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی العصر ۔

تواللہ تعالی کا فرمان سوائے ان لوگوں کے جوایمان لائے پہلے مسئلہ کی دلیل ہے اس لیے کہ علم کے بغیر ایمان ممکن ہی نہیں ۔

اورفرمان باری تعالی اورجنہوں نے اعمال صالحہ کیے دوسرے مسئلہ کی دلیل ہے ۔

اوروہ ایک دوسرے کوحق کی وصیت کی تیسرے مسئلہ کی دلیل ہے

اورفرمان باری تعالی اوروہ ایک دوسرے کوصبر کی تلقین کرتے ہیں یہ چوتھے مسئلہ کی دلیل ہے ۔

لھذاغیرمسلم کو اسلام کی دعوت دیتے وقت اللہ تعالی کے سامنے سرخم تسلیم کرنے اوراس سے حکم کوقبول کرنے اوراللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پرایمان لانے کی دعوت دی جائے اوراس کے سامنے دین اسلامی کے محاسن ذکر کیے جائيں مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر(219) کا مطالعہ کریں تاکہ وہ اسلام پرمطمئن ہواوراس کا اقرار کرلے ۔

اورجب وہ اسلام قبول کرلے توپھر اس تفصیل کے ساتھ اسلامی احکام بالتدریج یعنی ایک ایک کرکے بیان کیے جائيں اوراس میں مخاطب کی عقل کو مد نظررکھنا ضروری ہے ، اوراس کے سامنے ایسے امورنہیں رکھنے چاہیں جن سے وہ شبہات کا شکارہو جائے یا پھرکثرت معلومات کی بنا پرضائع ہونے والے کی طرح ہو جائے ۔

لیکن اس کام میں اسے ربانی لوگوں کا منہج اختیار کرنا چاہیے جن کے بارہ میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

لیکن تم سب کے سب رب والے بن جاؤ تمہارے کتا ب سکھانے اور تمہارے کتاب پڑھنے کے سبب آل عمران (79) ۔

ربانیین کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جولوگوں کوبڑے علم سے قبل چھوٹے علم کی تربیت دیتے ہیں ۔ دیکھیں تفسیر بغوی (2 / 60) ۔

یعنی بنیادی اموروقواعد چھوٹے چھوٹے اوردقیق مسائل سے قبل ۔

اوراللہ تبارک وتعالی ہی سیدھے راہ کی طرف ھدایت دینے والا ہے ۔

واللہ اعلم .